

\*Assignment # 01 \*

Submitted By:- Aliya Aziz NOA  
online batch # 81.

اسلام سے کیا صریح ہے؟ اسلام کی نیاں

start with the summary of the answer as introduction...

خوبصورت بیان کریں؟

اسلام اک مصل خذاب خیالات ہے۔ جو  
زندگی کے پریلوں کے اپنے مل رائجی میں  
کرنا ہے اسلام عالمیں دل ہے۔ جو  
کام انسانیت کے انسانی اور اجتماعی زندگی  
بیس اپنے کے اصول فاعل کرنا ہے۔ اسلام  
خصوصیت اور صریح سے مالک ہے۔ اور  
عمر انسانیت کی رائجیت کی سیان ہے  
کرنا ہے۔ اس کو لفظی معنی :-

اسلام ہم لفظوں میں میں  
سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے،  
اصل میں :-

اللہ اور اُسکے رسول کی ایالت  
کرنے ہوئے اُن میں داخل ہونا اسلام ہے۔  
”ادی حصانیاں (وَاللّٰهُ صریح) کے تابع کرنا  
اسلام ہے۔ یعنی سب سے پہلے اللہ کر اکانے  
کو اکار کر آہان اور جو اکار کر کے احکامات  
کی بروگی کرنے ہوئے (نہیں) کرنا اسلام ہے  
قرآن کی تو سے :-

اسلام میں زبان کا لفظ

اور اللہ نے قرآن میں لفظ "اسلام"  
اسلام کی۔ اسلام کا کرنا نام" (بـ جنیہ)

\*Classioment # 01\*  
 Submitted By:- Aliya Aziz NOA  
 online batch # 81.

اسلام سے کیا ضرر ہے؟ اسلام کی نیاں

خوبیاں کریں؟

اسلام ایک سلسلہ خاطر خیارات ہے۔ جو  
 تینوں کے بینوں کے لئے ملک راجحی  
 کرنا ہے۔ اسلام عالم پر جل ٹھہر جو  
 خاص انسانیت کو انفرادی اور اجتماعی ترقی  
 پسراں کرنے کے اصول فراہم کرنا ہے۔ اسلام  
 فوہیت اور صریح سے ملک ٹھہر جو  
 خاص انسانیت کی رہنمائی کا ملک ہے۔

اسلام کو لفظی معنی ہے:-

اسلام ہے لفظیں ۳۔ ۱۔  
 سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے،  
 "امم و ملائکت" میں ملے ہے۔

۲۔ ۱۔ اور اسکے رسول کی ایام

کرتے ہوئے اسیں مل کر اصل ہونا اسلام  
 "اپنی دھوستار" (و ملکیت) کے ناتھ گرنا  
 اسلام ہے۔ یعنی سے ملے ملے اللہ کر اکانے  
 کے اکامہ کر ایمان اور حکومت (کامہامات)  
 کی پروگرامی کرتے ہوئے (نکی) گزارنا اسلام ہے  
 قرآن کی ۲۰ سے:-

اسلام ملی زبان کا لفظ

۱۔ اور اللہ نے قرآن میں لفظ "اسلام"  
 استعمال کی۔ اسلام کا کرنا نام" (جیسا ہے)

حضردارم (پھری اللہ علیہ وسلم) نے حدیثِ جبلِ بل سیں فرمایا  
ہے "اسلام دو چیزوں کے جھوٹے کا نام ہے۔  
اللہ کی کوئی دینا پھر اُسکے رسول (پھری اکواعی) کی دینا۔"

discuss this part in a bit more detail/

"دینا"

## ★ اسلام کی خایاں خصوصیات :-

(1) اسلام کا تصور وحدائیت -

صرکنی حیثیت - (2)

عینہ حق تثبوت - (3)

اسلام حامل ضرایط ہے - (4)

تعصیت سے کام نہ ہو - (5)

عقل و فطرت پر بستی ہے - (6)

عالمی درجہ - (7)

علی درجہ - (8)

عورتوں کے حقوق کا عالم درجہ - (9)

سرماج انسانیت کا درجہ - (10)

اخلاق حسن کا پر امצע درجہ - (11)

آخرت و مکاں حارہ کا درجہ - (12)

وصیت سے مالا تر درجہ - (13)

سمجھ انصاف نے کا حاصل درجہ - (14)

جرائم و بخلی کا درجہ - (15)

### (i) اسلام کا تصور وحدائیت :-

اسلام کا اولین تصور، تصور

وحدائیت ہے۔ (یعنی) اللہ کیا ایک کے ہونے پر

ایک لانا۔ اور اللہ تعالیٰ کو مل کائنات کا خالق

ہاتا۔ اسلام میں اخلاق ہونے کیلئے طہیہ اور

کا درجہ سے اکابر ضروری ہے۔ اور طہیہ کے

لئے حق اللہ کے ایک ایسے ہونے کا بہوت

دھمکی

**Now  
Moizo  
FINE PAPER**

”سبحان الله و محمد و سبحان الله العظيم“  
ترجمہ:- ”اللہ تعالیٰ کا پہلے ہے اور نعرف کی کی ہے، اللہ تعالیٰ کا پہلے عالم ہے اور الہ تعالیٰ  
= سورہ اخلاق ص ۱۷ ارشاد ۱۷  
”لہو کریم اللہ“  
اک ہے، اللہ بخیر ناز ۱۷ مسلی کوئی  
اولاد ہے نہ وہ کوئی اولاد ہے۔ اور نہ  
کوئی اس کا بیسر ہے۔  
لور خدا اسلام کا صدر ہے کی تھے وہ ہے۔  
علاصہ نے اخلاق اور کتاب تحریت کی تھی  
= جس بیان کے لئے ہے حضور ار رہنے کی طرفایا  
92

one reference is enough for a single argument.

لے لیا مل کر مل کر بیوی کے ساتھ ایک اور خوبصورات اکٹھ فرمائیا۔  
”سلاسل ایک قلعہ کی ساری دیواریں اور ایک روازہ تو چھوڑ دیں۔“  
حرکتی خیانت کی:

use specific and self explanatory headings.

زندگی کے ہر بیوں میں اسلام کو  
صریحی حسٹے حاصل ہوئے۔ الفرادی زندگی  
سے کر اچھی زندگی تاکہ اسلام زندگی کے  
ہر بیوں میں حالت ہوئے انسانی زندگی  
میں اسلام کی حسٹے (یہ کی نہیں میں سے کوئی  
بڑھ کر ہے۔ ہوتا ہے انسان کو بیان میں سے  
لے کر صورت۔ تاکہ ہر صورت کی بہانت و راحتی  
و ایام کرنا ہے

وَإِنَّمَا يُنْهَا عَنِ الْمُلْكِ اللَّهُ تَعَالَى بِمَا أَشَدَّ عَيْنَيْهِ مِنْ  
كَمْ مَلْوِمٌ بِوَلَى صَلَوةٍ

بطور حمل پسند کیا۔

قرآن کریم میں ایک اور جملہ ارشاد ماری تعالیٰ سے  
”میں نے (رَبِّنَا) اللہ کے نزدیک اسلام کی دعیٰ  
لے کر اسلام کو بطور دریں ایک سرکردگی اور  
امتیازی حیثیت حاصل ہے۔“

### (3) عقیدہ ختم نبوات :-

حضرت اُمریم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے صراحت کی  
جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُنکو وہ میمعز کر دیا ہے  
کہ اپنے کام کا سلسلہ ختم فرمادیا ہے۔ اب کوئی کام  
بعد کوئی بھی میمعز نہیں ہے۔

\* ارشادِ خداوندی ہے: ”کوئی نہ کارے مددوں میں سے  
کسی کے بیان نہیں ہے لیکن وہ اللہ کے رسول  
ہے۔ اور سلسلہ ختم نبوات کا ختم کرنے والے ہیں۔“  
اللہ نے حسین کا خوبی عالم رفع (اعظ) اور ازا ہے۔“  
”اُن ایتیاتِ کریمہ سے یہ واقع ہوا کہ اُنکے صاحبین  
تک کسی لوگ نہ منہج بیوں نہ فائز کیا جائے  
کہ اور نہ کوئی صنیب رسالت نہ ہے۔“  
حضرت اُمریم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے روایت ہے کہ حضور اُمریم  
نے ارشاد فرمایا۔

”اب بیوں (ابویں) اور رسالت ہے  
انقطاع ملے۔“ اور حکما نہ ہیں ایسا صیرے بعد نہ کوئی  
اعظ ہا اور نہ کوئی رسول۔“

## اسلام بطور مکمل خیابط حیات :-

اسلام انسان کی

زندگی میں مکمل خیابط حیات فوایم کرتا ہے

حیات سے 09 (جی) زندگی ہو اور نسلی - انسان

جسے دینا یعنی سے لے کر انسانی تعلیم و

تربیت، زندگی کی تازگی کے لامبی، کسی

صحتی اور صفاتی کی زندگی کے بارے میں

اسلام سلسلہ انتہائی فوایم رکھتا ہے

ف"ر اسے (جی) سمجھو اگذی زندگی

بڑی یقینی سے مکتوب خدا کی

قرآن کریم (ج) ارشاد ہے :-

کی زندگی میں عملی غورتے ہے

## العقب سے پہن دن :-

بے شک اسلام

لیتھتی سے پہن (ج) ہے - اسلام

زندگی، سلسلہ، ذات، بات، کورس مکالے

جسے تفہاری سے مگر (ج) ہے اور

پیر پسی کے انسانوں لئے دلایت، و رائیاتی

فرائیں رکھا (ج) ہے - اسلام

اسلام (ج) ہے قرآن کریم (ج) کا کوئی تصور نہیں ہے

ارشاد باری تھا (ج) ہے

کو مفہومی سے تھا اور رسمی اور لفظ صحت

کا لکھا (ج) (الاعیام، 90: 4

العزم، 103: 3

حضور الرسول نے فرقہ بیت کی صرفت کرتے ہوئے فرمایا  
”اجتمائی وحدت کو اللہ کی تائید حاصل ہوئی ہے، جو  
لوری جماعت سے خدا بوکا وہ دوزخ میں جائے گا“

## (6) عقل و فطرت در مبینی دن :-

اسلام عقل و فطرت در  
مبینی دن ہے انسانی عقل کا نظاہر صلی وہ

عور و فطرت در کر کوئی ہے جو اپنی دنیا گما نظام

حلا رکھتا ہے - بے عکت وہ اللہ کی ذات ہے

اور ایک کا پیدا کرنا نظم ہے - اسلام اپنے

ایسا دل ہے جو دنیا کی کھنکے علی ہواستہ بند  
کرتا ہے

بقول حشمتی ”حکیم ہے اور ادھم دیکھا

تو ہی انداز اسی جدید دیکھا“

دنیا کے تمام مذہبیں کے لئے عقل سے لائز

پیوں کے حاندہ سورج اور ستاروں کی درسیں کر

پھیں - حلالانہ انسانی عقل کا نقاہر صلی وہ سورج

سمجھ کر ہاں لوئی ذات ہے جو یہ نظم حلا

ری ہے

سورہ عین میں ارشاد باری تھا لیکے :-

”اور نہ سورج کی جیل کر کوہ حاندہ کو

جا پڑے اور زیارت دن سے ملے اسی تھے

وزیر دن رات رسائل - سے ملے اسے داری

کیں اللہ صمروہ و قدرت میں کوئی کم رہتے ہیں

اور ایں عقل طالوں لیے نہیں ملے نہیں ملے

عالمی درجن :-

اسلام ادا کے عالمی درجن ہے جو

کسی خصوصی قوم، عالمی راستا ماحول نہیں ملے جاوہ

بلے بلے اسے اصطاف انسانی حقیقت ہے - جو

کسی زمانہ و مکان کیلئے تازگار ہے -

اسلام تمام عالم کیلئے برائیت کا سرجنیم ہے  
ارشاد باری تعالیٰ نے تعالیٰ سے!

”لاربی کمی کمی جریئے۔ لاربی عماری  
و فی اللہ کا بعل بنا (بھی کیا خوب)“

”اربی نے خوب بھی فرمایا  
”و اللہ تعالیٰ نے جھے

”تم جانوں کی برائیت اور صحت کیلئے بھیجا  
طے“

### عورتوں کے حقوق کا علم درارہ:-

اسلام کیلئے احمد  
سے ہے عرب ابی بیشوی کو زندہ درکور

لاربی نے۔ اور یہم بھی خیر کے بعد تا  
بھی زندو عورتوں کو سیکھی کی ترسیم ہے۔

”لاربی نے زندہ جلال دست بھے۔ لاربی اسلام نے

عورتوں کو خالی مقام دیا۔ صالح بھے بھو

جنہیں بھی بھی بھلے رہکت، بیوی ہو تو آئھو

لی بھنڈلے ہے۔ عورتوں کو اسلام

نے بھولے تو میقاوم اور بھی دیا۔

”وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَرْشادِ فَرِسَايَا لَكُمْ“  
اور عورتوں کے

”صعلک لاربی اللہ سے گرو“

ایک اور حکم در ارشاد ہے

”جنہیں صالح کے قدوں کے

”بھیجیں“

ارشاد بیوی کرھا

”جس نے انہیں سوئے۔“

کی اچھی طوریں۔ اور جنہیں سا

بھی ہوندے

اچھی طورہ النساء میں فرمایا

”اور عورتوں کے ساہے  
دھور کے مطابق“ کڑاں گرو۔

(9) مسیح انجانست کا حدیث:-

لے کے اسلام نے  
انسان کو انسان بننا سلکھا ہے۔ لاربی زندگی

کے برہمیوں روتی ڈال کر انسان کو غلط اور  
بھی کافروں سمجھا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ سے!

”اور یہی کا حکم ہو، اور بڑی  
سے شعکر“ (القرآن)

”حقوراں کا ایجاد ہے جس کا صیغہ یہ ہے۔“

”و جو نہ مل سے لوں عباریں دھکے لوگ سے حاصل ہے کہ

”اسے بالفہم سے صنع کر۔ اور طاقت نہ

ہو تو زبان سے روئے۔ اگر اسی انتہا سے نہ

یو یو ازعم دل میں صور بھی سمجھے۔ اور یہ میور

”لاربی ایمان یہی عالمیت ہے۔“

(10) اخلاقی حسنہ حاجع دریں:-

اخلاقی حسنہ سے صرار

اچھے اخلاقیں۔ اسلام میں حسنہ بڑے ایک

بڑیں سے کے ساتھ اچھے اخلاقیں سے بیش

اکٹے کا دریا رہتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ سے!

”اربی دریوں کا حکم ہے کہ تم اسکی بیادر

گرو۔ اور والدین سے حسین سلوک گرو۔“

”حسرت، بیوی“ ہے!

”بھرول کا ادب اور جھولوں سے

”یقنت گرو۔“

(11) اخوت و بھائی خارے حادن:-

اسلام امن و محبت کا

دریں رہتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ سے!

”وَلَمْ يَكُنْ مُؤْمِنًا مُؤْمِنًا“

”فَلَمَّا كَمَكَمَ“

حباجم و اندھار کے درمیان جو ہالہ جا رہے تھا  
درست دریا اور پھر اسکی طلبی صفائی دریا۔ اسی  
رہتی رہنا تک صفائی ہیں) ملٹی۔

### سمائی انصاف کا حامل دل:

اسلام انصاف کی

قرآنی دل پھر دور زور دیتا ہے۔ حضور امیر  
کی کوری زندگی خدا میں خلیفہ کا پیغمبر مکونہ

خطبہ حفلہ الوداع میں حضور امیر (صلی اللہ علیہ و  
سلی اللہ علیہ وسالہ وآلہ وسیلہ) چار کرہے فرمائیا  
وہ لوگوں اے

شکر بھی اس ایک دل ایک بھی ایک باب ایک بھی  
عمری کو جو جنگی کو عمری کو کوئی فضیلت نہیں ہے۔ اسی  
اکھر فلقوں کی زندگی کو دل کر دے۔ (القرآن)

### حکایت و بیادری کا دل:

اسلام حکایت و بیادری

کا دل ہے۔ اسلام میں حضرت علی (صلی اللہ علیہ وسالہ وآلہ وسیلہ) بیادری کے قدر موجودہ نسل انسانی کیلئے مصالح را  
ہیں۔ حضرت علی (صلی اللہ علیہ وسالہ وآلہ وسیلہ) سے خدا (صلی اللہ علیہ وسالہ وآلہ وسیلہ) جاتا ہے۔  
حضرت علی (صلی اللہ علیہ وسالہ وآلہ وسیلہ) سے جس کوئی چاند  
جاتا ہے۔ بیادری سے جس کو مصالح کرے  
سیو کوہ صریح جانے والے اسلام میں بیادری 6  
وہی عطا کیا جاتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے۔

عن وہ زینہ ہے اور ائے کروکار سے (وہ)

سارا ہے۔

ماں میں سیکھاون کی بیادریوں کے قدر موجودہ نسل کا نام

کے حساب میں فیض میں

فقط یاد کرو: مل نہ سلت کے کر جن کے سے اڑ جانے کے

کو 11 شعبہ 11 کے بعد 11 سے اکتوبر تک

**Moize**  
FINE PAPER

improve the headings quality, references and the paper presentation part.

end the answer with conclusion.